بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱،۳)...... فقہی عبارات میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآنی آیات، ذکر و تسبیح، درود شریف وغیرہ کے کلمات اور ایسی نظمیں یا نعتیں جو ذکر اللہ پر مشتمل ہوں اور ان سے مقصود ذکر اللہ ہو، مثلاً اسماءِ حسنیٰ پر مشتمل نظم وغیرہ ایسی تمام چیزوں کو ذکر کے علاوہ کسی اور جائز مقصد کے لئے استعمال کرنے کے جواز اور عدم جواز کا مدار اغراض ومقاصد پر ہے، اگر مقصد شرعاً درست ہو تو اس مقصد کے لئے ان کا استعمال جائز ہے ورنہ جائز نہیں۔ مثلاً وہ مقاصد دو قسم کے ہوسکتے ہیں: (۱)...... تذکیر لذکر اللہ (۲)...... اعلام

مذکورہ بالا مقدس کلمات کو فون سننے کی گھنٹی کی جگہ استعمال کرنے سے اگر یہ مقصد ہو کہ کوئی شخص فون کرے تو جب تک فون نہ اٹھایا جائے اس وقت تک وہ اللہ تعالیٰ کے مقدس کلام، ذکر اللہ یا دینی یا اصلاحی مضامین پر مشتمل نظموں یا نعتوں سے مستفید ہوتا رہے، تو اس مقصد کے لئے مذکورہ بالا مقدس کلمات کو فون سننے کی گھنٹی کی جگہ استعمال کرنے کی فی نفسہ گنجائش معلوم ہوتی ہے، لیکن چونکہ مذکورہ بالا مقصد کے حصول میں شرعاً درجِ ذیل دو خرابیاں لازم آسکتی ہیں، اس لئے ان سے بچنا ضروری ہوگا۔

۱۔ پہلی خرابی یہ لازم آتی ہے کہ اچانک فون اٹھانے کی صورت میں قرآنی آیات درمیان میں کٹ جائیں گی، جس میں ان آیات کی بے ادبی لازم آتی ہے، لہٰذا قرآنی آیات اس مقصد کے لئے استعمال نہ کی جائیں، نہ سننے میں، نہ سنانے میں۔

۲۔ دوسری خرابی یہ لازم آتی ہے کہ جس شخص کو فون کیا گیا ہے، بعض اوقات وہ بیت الخلاء میں ہوتا ہے تو فون آنے پر ایسی حالت میں مذکورہ مقدس کلمات کے موبائل فون پر جاری ہونے میں بے ادبی ہوگی، لہٰذا مقدس کلمات فون سننے کی گھنٹی کی جگہ میں استعمال نہ کئے جائیں۔

اور اگر دوسرا مقصد یعنی ''اعلام'' پیشِ نظر ہو یعنی مذکورہ مقدس کلمات کو اس لئے موبائل فون میں مقرر کیا جائے تاکہ اس کے ذریعہ فون آنے کی اطلاع ملنے کا فائدہ حاصل ہو تو اس مقصد کے لئے مذکورہ بالا مقدس کلمات کو استعمال کرنا درست نہیں، مکروہ ہے۔

(۲)...... فون کرنے والا اگر کسی شخص کو فون کرے اور اس نے اپنے موبائل میں قرآنی آیت کی تلاوت کی ریکارڈنگ لگا رکھی ہو اور اس کے فون اٹھانے کی صورت میں آیت درمیان میں کٹ جاتی ہے تو اس کی ذمہ داری اس

Scanned by CamScanner

شخص پر ہے، جس نے اپنے فون میں اس قسم کی ریکارڈنگ لگائی ہے۔

اگر کسی شخص نے گانے کی ریکارڈنگ اپنے فون میں مقرر کر رکھی ہے، اور فون کرنے والے شخص کے کان میں اس گانے کی آواز بلا اختیار آئے تو اس صورت میں وہ فون کرنیوالا شخص گنہگار نہ ہوگا، ہاں قصداً سننے سے گناہ ہوگا، اس لئے حتی الامکان سننے سے اجتناب ضروری ہے۔

(۴)...... گاڑی کی اسٹارٹنگ میں مقرر کی گئی "دعاءِ سفر" کی ریکارڈنگ اگر گاڑی اسٹارٹ ہونے کے بعد مکمل ہوکر ختم ہوتی ہے، درمیان میں ناتمام طور پر نہیں کٹتی تو اس کو مقرر کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس صورت میں دعاءِ سفر کی تذکیر پائی جاتی ہے، جو ایک نیک مقصد ہے۔

وفی مجمع الأنهر:

من سبح فی السوق بنية ان الناس غافلون، فلعلهم تنبهوا للآخرة، فهو افضل من تسبيحه فی غير المجامع، قال عليه الصلاة والسلام: "ذاكر الله فی الغافلين كالمجاهد فی سبيل الله" كما فی الاختيار۔(ويكره فعله للتاجر عند فتح متاعه) بأن يقول عند فتح المتاع: لا اله الا الله، سبحان الله أو يصلی علی محمد صلی الله تعالیٰ عليه وسلم، فانه يأثم لانه يكون لامر الدنيا، بخلاف الغازی او العالم اذا كبر أو هلل عند المبارزة، وفی مجلس العلم، لانه يقصد به التعظيم والتفخيم واظهار شعائر الدين۔ (مجمع الانهر)

فی نصاب الاحتساب :

ذكر الخانی: الحارس فی الحراسة اذا قال: لا اله الله أو ما أشبه ذلك، قالوا: يكون اثماً، لانه يأخذ بذلك عوضاً، قال العبد أصلحه الله عالیٰ: وعندی انه يثاب عليه، لأن الأجر يأخذه علی الحراسة، لا علی الذكر، فانه لو حرس بكلام آخر لاستحق الأجر أيضاً، فعلم بأنه فی الذكر محتسب، لا مستأجر، لأنا لو منعناه عن الذكر، فانه يحتاج الی كلام يجهر به، فلا يؤمن عليه أن يقع فی الغناء وانه حرام۔ (نصاب الاحتساب،

تاليف: عمر بن محمد بن عَوَض السنامی الحنفی، المتوفی: ۷۳۴ھج/ ۴-۱۳۳۳م، ط: دارالعلوم، ص: ۱۷۷، الباب السادس والاربعون فی الاحتساب فی فعل البدع من الطاعات وترك السنة)

فی الشامية:

وقد كرهوا "والله أعلم" ونحوه لاعلام ختم الدرس حين يقرر۔(قوله: لاعلام ختم الدرس) أما اذا لم يكن اعلاما بانتهائه لا يكره، لانه ذكر فيه تفويض بخلاف الاول، فانه استعمله آلة للاعلام ونحوه اذا قال الداخل: يا الله مثلاً ليعلم الجلاس بمجيئه ليهيؤا له محلا ويوقروه، واذا قال الحارس: لا اله الا الله باستيقاظه، فلم يكن المقصود "الذكر"

Scanned by CamScanner

أما اذا اجتمع القصدان يعتبر الغالب

(الدرالمختار،٦/ ٤٣١)

فی الهندية:
من جاء الى تاجر يشترى منه ثوباً، فلما فتح التاجر الثوب سبح الله تعالىٰ وصلى على النبى صلى الله عليه وعلى آله وسلم أراد به اعلام المشترى جودة ثوبه، فذلك مكروه هكذا فى المحيط۔ ......حارس يقول: لا اله الا الله او يقول صلى الله على محمد يأثم لانه ياخذ لذلك ثمناً۔ .....وان سبح الفقاعى او صلى على النبى صلى الله عليه و آله واصحابه وسلم عند فتح ترويجه وتحسينه او القصاص اذا قصدها اثم، وعن هذا يمنع اذا قدم واحد من العظماء الى مجلس فسبح او صلى على النبى صلى الله عليه و آله واصحابه اعلاماً بقدومه حتى ينفرج له الناس او يقوموا له يأثم، هكذا فى الوجيز للكردى۔ (الهندية، ٥/ ٣١٥)

فی غمز عيون البصائر:
(١٥١) .....(قوله: لان الحارس والفقاعى يأخذان بذلك اجراً) أقول هذا التعليل عليل، أما بالنسبة الى الفقاعى، فلان علة الاثم فيه ليست اخذ الاجر، بل اعلامه جودة الفقاع بالصلاة، وأما بالنسبة الى الحارس، فلان علة الاثم فيه ليست اخذ الاجر، بل اعلامه بالذكر انه مستيقظ كما اعترف هو به۔ (غمز عيون البصائر فی شرح الاشباه والنظائر) واللہ اعلم

احقر محمد سلمان سکھروی
محمد سلمان سکھروی
دارالافتاء، جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
۸/ ربیع الاول/ ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
[signature]
محمد تقی عثمانی
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
۸/ ربیع الاول/ ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
[signature]
عبدالرؤف سکھروی
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
۸/ ربیع الاول/ ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ
محمود اشرف عثمانی
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
۸/ ربیع الاول/ ۱۴۲۹ھ

Scanned by CamScanner